آسٹن کلائمیٹ ایکویٹی پلان کا

خلاصہ

فهرست مضامین

صورة غلاف أعلى الجانب الأيسر: رينيه رينتريا
صورة غلاف أسفل الجانب الأيسر: فريدوم سولار

آب و ہوا کے چیلنج میں اضافہ	05
آب و ہوا کے اقدامات کو نسلی مساوات پر مبنی بنانا	06
پائیدار عمارتیں	08
نقل و حمل اور زمین کا استعمال	10
نقل و حمل کے ذرائع کو بجلی سے چلنے والا بنانا	12
خوراک اور مصنوعات کی کھپت	14
قدرتی نظام	16
نیٹ زیرو ہیرو	18
اس کے بعد کیا ہے اور آپ کس طرح مدد کر سکتے ہیں	19

اثر

اگر ہم کلائمیٹ ایکویٹی پلان میں بیان کردہ جملہ اہداف کو پورا کر لیتے ہیں—جس میں آسٹن کے بڑے توانائی اور نقل و حرکت کے پلان بھی شامل ہیں — تو ہم سال 2030 تک اپنے موجودہ گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو 52% فیصد تک کم کر سکتے ہیں۔

آب و ہوا کے چیلنج میں اضافہ

پچھلے کچھ سالوں میں، یہ واضح ہو گیا ہے کہ زمین کی آب و ہوا ہماری تمام تر توقعات سے زیادہ تیزی کے ساتھ تبدیل ہو رہی ہے، اور ہم اخراج کو اتنی تیزی سے کم نہیں کر رہے ہیں جتنا اسے کرنے کی ضرورت ہے۔ آب و ہوا کے سائنسدانوں نے خبردار کیا ہے کہ آب و ہوا کی تبدیلی کے بدترین اثرات سے بچنے اور ایک رہنے کے قابل آب و ہوا کو محفوظ بنائے رکھنے کے لیے، ہمیں بڑی تیزی کے ساتھ اخراج کو کم کرنا ہوگا۔ فی الحال اس وقت، ہم ایک عالمی وبائی بیماری، تباہ کن موسمیاتی آفات کی پے در پے لہروں، اور سیاہ فام افراد کی حمایت میں پولیس کی بربریت کے خلاف ہونے والے بین الاقوامی احتجاج کا تجربہ کر رہے ہیں۔ اس بین الاقوامی تبدیلی کے لمحے میں، نظامی نسل پرستی اور ماحول کے استحصال سے نمٹنے کے لیے ضروری حل پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہو گئے ہیں۔ حقیقی تبدیلی کا وقت اب آگیا ہے۔

آسٹن کلائمیٹ ایکویٹی پلان سال 2040 تک مساوی طور پر نیٹ زیرو (خالص صفر) کمیونٹی بھر میں گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج تک پہنچنے کے جرات مندانہ اور جارحانہ ہدف کی سفارش کرتا ہے۔ نیٹ زیرو (خالص صفر) تک پہنچنے کا مطلب یہ ہے کہ آسٹن کمیونٹی فضا میں صفر گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج کرے گی۔ یہ نیا مجوزہ ہدف ہمارے سابقہ ہدف کو اپ ڈیٹ کرتا ہے، جسے سال 2015 میں سٹی کونسل نے طے کیا تھا، یعنی سال 2050 تک نیٹ زیرو (خالص صفر) تک پہنچنا۔

آسٹن کا موجودہ اخراج اور ہم کس سمت میں جا رہے ہیں

آسٹن شہر میں، گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج عروج پر ہے اور نیچے کی طرف جا رہا ہے۔ اس کے باوجود، موجودہ سائنسی سفارشات کے مطابق چلنے کے لیے اور موسم کے بدترین اثرات سے بچنے کے لیے ہمارے پاس ابھی بھی بہت سارے کام کرنے باقی ہیں۔ آسٹن میں، ہمارے اخراج بنیادی طور پر پانچ ذرائع سے آتے ہیں:

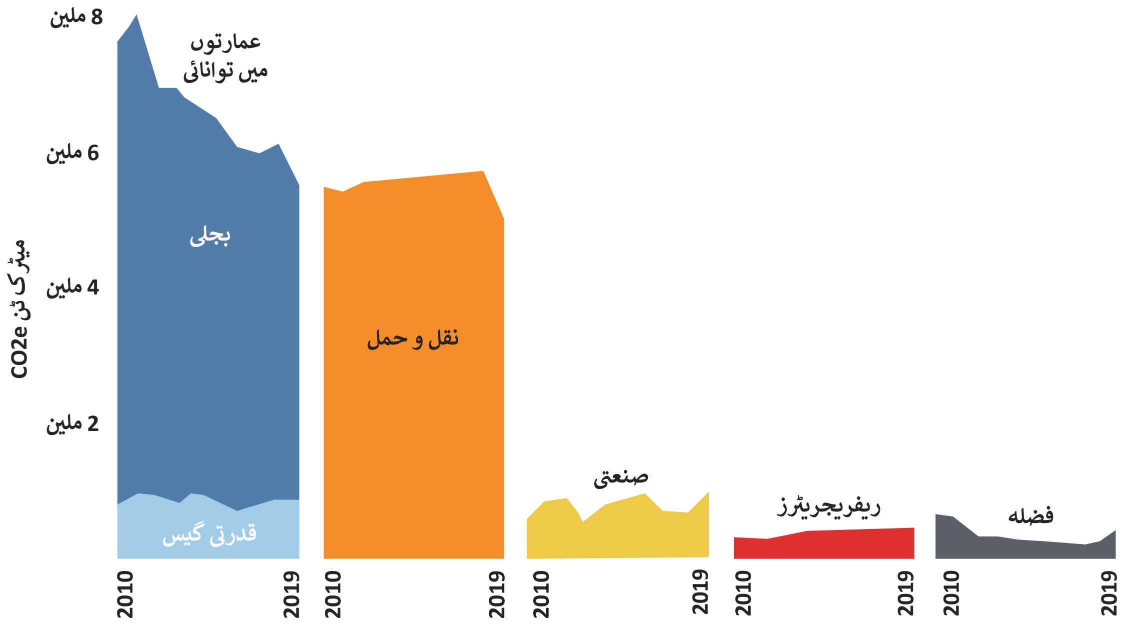

فی الحال، سڑک پر نقل و حمل کے ذرائع اور عمارتوں میں استعمال ہونے والی بجلی ہمارے اخراج کے سب سے بڑے ذرائع ہیں۔ لیکن پچھلے آٹھ سالوں میں، آسٹن شہر کی آبادی میں 20% فیصد اضافے کے باوجود عمارتوں کے اخراج میں تقریباً 20% فیصد تک کی کمی آئی ہے۔ یہ کمی زیادہ تر ہماری کمیونٹی کی ملکیت والی بجلی کی یوٹیلیٹی، آسٹن انرجی کے ذریعے تیار کی جانے والی قابل تجدید توانائی کی پیداوار میں کی جانے والی سرمایہ کاری کی وجہ سے ہے۔ چونکہ ہمارے شہر میں توانائی کا استعمال صاف ہوتا جا رہا ہے، لہٰذا نقل و حمل کا شعبہ بڑی تیزی کے ساتھ ہمارے اخراج کا سب سے بڑا ذریعہ بن رہا ہے۔

مساوات

نسلی مساوات اس صورتحال کو کہتے ہیں جب ہماری کمیونٹی میں کسی شخص کی نسل کو دیکھ کر اُس کے معیار زندگی کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا ہو۔

کمیونٹی کلائمیٹ ایمبیسیڈرز

اس پلان کی نشوونما کے لیے ضروری تھا کہ کمیونٹی کے ایسے ممبران تک پہنچا جائے جنہیں آب و ہوا کی تبدیلی کے بارے میں ہونے والی گفتگو سے منظم طور پر محروم رکھا گیا تھا۔ ان گروپس کے ساتھ مشغول ہونے میں مدد کرنے کے لیے، ہم نے ایک کمیونٹی کلائمیٹ ایمبیسیڈر پروگرام بنایا۔ ہمارے ایمبیسیڈرز کو اپنی کمیونٹیز کے ساتھ توانائی، نقل و حمل، غذا اور قدرت تک رسائی کے بارے میں بات چیت کے پروگرام منعقد کرنے کے لیے مناسب مالی معاوضہ بھی دیا گیا۔ ان گفتگوؤں نے ہمیں کمیونٹی کے خدشات اور ترجیحات کے بارے میں آگاہ کیا اور ان سے ہمیں معنی خیز فریمنگ اور نفاذ کے بارے میں سوچنے میں مدد بھی ملی۔

آب و ہوا کے اقدامات کو نسلی مساوات پر مبنی بنانا

آب و ہوا میں ہونے والی تبدیلی سے ہر شخص متاثر ہوتا ہے، لیکن پوری دنیا میں — اور یہاں آسٹن میں بھی — تمام کمیونٹیز یہ اثرات یکساں طور پر محسوس نہیں کرتے ہیں۔ نظامی نسل پرستی اور ماحولیاتی ناانصافی کی وجہ سے مختلف رنگ و نسل کی کمیونٹی اور دیگر پسماندہ گروپس خاص طور پر غیر محفوظ ہیں۔

سال 1928 میں، شہر آسٹن نے ایک ماسٹر پلان بنایا جس کے تحت شہر کو ریڈ لائننگ نامی ایک طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے نسلی اعتبار سے الگ کیا گیا۔ ریڈ لائننگ کے تحت بنیادی طور پر سیاہ فام اور ہسپانوی/لاطینی باشندوں کو زبردستی بے گھر کرکے مخصوص، نامناسب علاقوں میں بھیج دیا گیا۔ اس کے لیے ان افراد کو شہر کی خدمات فراہم کرنے سے انکار کیا گیا اور مختلف رنگ و نسل سے تعلق رکھنے والے کسی بھی شخص کو، جس نے کہیں اور رہنے کی کوشش کی ہو، سفید فام افراد کی بالادستی کے تشدد نشانہ بنانا گیا۔ اس پرتشدد طرز عمل نے سیاہ فام افراد اور ہسپانوی/لاطینی باشندوں کو IH-35 کے مشرق میں یا شہر کی حدود سے باہر رہنے پر مجبور کر دیا اور یہ آج بھی ہماری کمیونٹی کو متاثر کر رہا ہے۔ مشرقی آسٹن میں صنعتی زوننگ نے جان بوجھ کر مختلف رنگ و نسل کی کمیونٹیز کو آلودہ علاقوں میں رہنے پر مجبور کر دیا، جہاں خطرناک، ماحولیاتی طور پر نقصان دہ انفراسٹرکچر ہے۔ ہولی اسٹریٹ پاور پلانٹ اور ایسٹ آسٹن فیول ٹینک فارم، جنہیں اب منسوخ کر دیا گیا ہے، اس کی حالیہ مثالیں ہیں۔

ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ہماری کمیونٹی میں ہونے والی ناانصافیوں کو دُور کیے بغیر آب و ہوا کی تبدیلی کو حل کرنا ممکن ہی نہں ہے۔ ایسی حکمت عملیاں بناتے ہوئے جو ہمارے آب و ہوا کے اہداف کو پورا کرنے میں ہماری مدد کریں گی، ہم اپنے شہر کے لیے ایک مزید مشمولی، صحت مند، کفایتی، اور قابل رسائی پلان بنانے جا رہے ہیں۔ اس پلان کے تمام اہداف اور حکمت عملیوں کا بغور جائزہ لیا گیا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ یہ گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم کرے گا نیز ساتھ ہی نسلی مساوات کے مسائل کو بھی حل کرے گا۔

کلائمیٹ ایکویٹی کا عزم

پائیدار عمارتیں

آسٹن میں موجود عمارتیں ہمارے اخراج کے تقریباً 50% حصے کے لیے ذمہ دار ہیں۔ ہم عمارتوں کو ڈِی کاربونائز کرکے، ریفریجریٹ کے استعمال اور رَساو کو حل کرکے اور تعمیراتی مواد کا مزید پائیدار طور پر انتظام کرکے ہمارے عمارت سے متعلقہ اخراج کو کم کرنے کے عمل میں پیش رفت کرسکتے ہیں۔ لیکن ہماری عمارتوں کو بہتر بنانے کا مقصد صرف صرف اخراج کو کم کرنا نہیں ہے۔ اندرونی ہوا کے معیار اور ہمارے گھروں اور تجارتی جگھوں کو استعمال کرنے کی توانائی کی لاگت پر کام کرنا بھی نہایت ہی ضروری ہے۔

فوٹو کا کریڈٹ: آندریا کالو

”[ہمیں] اُن سیاہ فام، سودیشی اور مختلف رنگ و نسل کے افراد کی ملکیت والے کاروباروں کے لیے خصوصی پروگرام نافذ کرنے چاہئیں جو شاید اپنی عمارتوں کو از سر نو تعمیر کرانا چاہتے ہو [اور] انھیں مزید پائیدار بنانا چاہتے ہو۔““

-آسٹن کمیونٹی ممبر

اثر

اگر ہم نے اس پلان میں بیان کردہ پائیدار عمارتوں کے تمام اہداف کو نافذ کر دیا اور اگر ہم نے آسٹن انرجی کے جنریشن پلان کے اہداف کو پورا کر لیا تو، ہم سال 2030 تک کمیونٹی بھر میں گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو 34% فیصد تک کم کر سکتے ہیں۔

مندرجہ ذیل سال 2030 کے اہداف کا مقصد آسٹن شہر میں موجود عمارتوں کو مزید پائیدار بنانا نیز ساتھ ہی مساوات میں اضافہ کرنا ہے۔

تمام نئی عمارتیں نیٹ زیرو (خالص صفر) کاربن ہیں، موجودہ عمارتوں سے ہونے والے اخراج کو 25% فیصد تک کم کر دیا گیا ہے، اور قدرتی گیس سے متعلقہ اخراج کو 30% فیصد تک کم کر دیا گیا ہے۔

ایک نیٹ زیرو (خالص صفر) عمارت انتہائی موثر ہوتی ہے اور مکمل طور پر آن یا آف سائٹ قابل تجدید توانائی سے چلتی ہے۔ ایک بڑھتے ہوئے شہر کے طور پر، ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ تمام نئی عمارتیں کاربن نیوٹرل ہوں اور یہ ہماری موجودہ عمارتوں کے اثرات کو کم کرتی رہیں۔ صاف بجلی کی طرف بڑھنے کے علاوہ، ہم ایسے ضابطے اپنا سکتے ہیں جو نئی عمارتوں کے لیے اعلی معیارات کی حمایت کرتے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ جملہ رہائشی اور تنظیمیں اپنی توانائی کی لاگت کو کم کرسکیں۔

کمیونٹی بھر میں ریفریجریٹ کے رِساو سے ہونے والے اخراج میں 25% تک کمی آئی ہے۔

ریفریجریٹرز نے ائر کنڈیشنگ اور ریفریجریشن کی سہولیات فراہم کرکے جدید زندگی میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ لیکن بدقسمتی سے، انہوں نے ہمارے کاربن فٹ پرنٹ (carbon footprint) میں بھی ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ ریفریجریٹ کے اخراج کو کم کرنے کے لیے زیادہ موثر عمارتوں کو ڈیزائن کرنے، رِساو کو کم کرنے کے لیے مالی امداد دینے، پرانے ریفریجریٹرز کو قبضہ میں لینے اور انہیں تباہ کرنے، HVAC سروس فراہم کرنے والوں کو بہترین طریقوں کی تربیت دینے، اور جیسے ہی کم اثر والے آپشنز دستیاب ہوتے ہیں اور انہیں استعمال کرنا محفوظ ہوتا ہے تو ان میں منتقل ہونے کی ضرورت ہوگی۔

مقامی تعمیراتی کاموں میں تعمیراتی سامان کے مجسم کاربن فوٹ پرنٹ میں 40% فیصد تک کمی واقع ہوئی ہے۔

عمارتوں کا مجسم کاربن استخراج، مینوفیکچرنگ، نقل و حمل، تعمیر اور دیکھ بھال، مسمار کرنا، اور چیزوں کو ضائع کرنے یا ان کا دوبارہ استعمال کرنے سے وابستہ تمام اخراج کی نمائندگی کرتا ہے۔ ہم عمارتوں کی تعمیر نو اور بچائے گئے اور کم کاربن والے تعمیراتی سامان کے استعمال کی حوصلہ افزائی کرکے ان اخراج کو کم کرسکتے ہیں۔

کمیونٹی بھر میں 152000 ایکڑ فٹ کی سالانہ پانی کی مانگ کو مساوی طور پر پورا کیا جاتا ہے۔

آسٹن ایک خشک سالی کا شکار، تیزی سے بڑھتا ہوا علاقہ ہے، لہٰذا ہمارے پانی کا مستقل طور پر انتظام کرنا نہایت ہی ضروری ہے۔ پانی کے استعمال اور کمی کے اقدامات میں زیادہ سے زیادہ باشندوں کو شامل کرنے کے لیے، عمارت پر مرکوز حکمت عملی کو نمائندگی والی اور مساوی کمیونٹی کی شمولیت کو فروغ دینا چاہیے اور اس میں شرکت کرنے کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو کم کرنا چاہیے۔ توانائی کی کارکردگی اور یوٹیلٹی کے کاموں میں اس کا بہتر استعمال بھی پانی کے نظام کے ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے میں کلیدی حیثیت کے حامل ہیں۔

اثر

اگر ہم نے اس پلان میں بیان کردہ نقل و حمل اور زمین کے استعمال کے تمام اہداف کو پورا کر لیا اور کیپیٹل میٹرو کے پراجیکٹ کنیکٹ کو نافذ کر دیا تو، ہم سال 2030 تک کمیونٹی بھر میں گرین ہاؤس گیس کے اخراج کو 3% فیصد تک کم کر سکتے ہیں۔

”میں فکر مند ہوں کہ آسٹن شہر میں کم آمدنی والی اور پسماندہ کمیونٹیز کو باہر نکالا جا رہا ہے، جس کے نتیجے میں ہمارے شہر کی رونق اور تنوع کم ہو رہی ہے۔“

-آسٹن کمیونٹی ممبر

نقل و حمل اور زمین کا استعمال

ہمارے باشندے کہاں رہتے ہیں، کام کرتے ہیں اور کھیلتے ہیں اور وہ ہمارے شہر میں کس طرح سفر کرتے ہیں، اس سے ہماری کمیونٹی بھر کے اخراج پر بہت ہی گہرا اثر پڑتا ہے۔ ہم آہنگ نقل و حمل کے ذرائع اور زمین کو استعمال کرنے کی حکمت عملیاں ارادی نقل مکانی مخالف حکمت عملیوں کے ساتھ مل کر نقل و حمل کے سبز (گرین) ذرائع تک رسائی کو بہتر بنا سکتی ہیں، زیادہ کفایتی رہائش مہیا کرا سکتی ہیں، اور گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم کر سکتی ہیں نیز ساتھ ہی متنوع کمیونٹیز کی مدد بھی کر سکتی ہیں۔ ہمارا ویژن ایک لوگوں پر مبنی نقل و حرکت کا نیٹ ورک بنانا ہے جو کم آمدنی والی کمیونٹیز اور تمام عمروں اور صلاحیتوں والی مختلف رنگ و نسل کی کمیونٹیز کی ضروریات کو پورا کرے۔

نئی غیر رہائشی ڈویلپمنٹ کا 80% حصہ شہر کے سرگرمی مراکز کے اندر واقع ہے۔

ہمارے شہر کو پائیدار طور پر ترقی دینے سے گاڑیوں پر ہمارے انحصار کو کم کیا جا سکتا ہے۔ زیادہ نقل و حمل کے اختیارات فراہم کرنے اور ملازمین کو گاڑی چلانے کی ترغیب دینے کے لیے آجروں کے ساتھ مل کر کام کرنے سے ، مسافر آسانی سے گھومنے پھرنے کے صاف ستھرے طریقے چنیں گے۔ آجروں کو چاہیے کہ وہ بائیک چلانے، چلنے پھرنے، ٹرانزٹ کرنے، اور مشترکہ نقل و حرکت کی دیگر اقسام کو اپنے ملازمین اور صارفین کے لیے زیادہ قابل رسائی بنا کر ہماری مدد کریں۔

135000 ہاؤسنگ یونٹس کو محفوظ کیا گیا ہے اور تیار کیا گیا ہے، جن میں 60000 کفایتی ہاؤسنگ یونٹس بھی شامل ہیں، اوراس نئی رہائش کا 75% حصہ شہر کے سرگرمی مراکز کے آدھے میل کے فاصلے پر واقع ہے۔

رہائش اور آب و ہوا لازم و ملزوم ہیں۔ اگر لوگ ضروری خدمات جیسے گروسری اسٹورز ، بینک ، ہیلتھ کیئر سروسز اور اسکولوں سے بہت دور رہتے ہیں ، تو وہ نقل و حرکت کے اختیارات جیسے پبلک ٹرانزٹ ، پیدل چلنا اور بائیک چلانا استعمال نہیں کرسکتے ہیں۔ رہائش بھی تیزی سے ناقابل برداشت ہوتی جا رہی ہے ، جس نے کم آمدنی والے افراد ، معذور افراد اور رنگ برادریوں کو بے گھر کر دیا ہے ، جبکہ مشرق آسٹن کے بڑے حصوں کو صحت مند ، سستی خوراک تک رسائی میں اہم رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ مرکزی جگہوں پر فوری سستی مکانات کی ضرورت ہے تاکہ نقل مکانی کو روکنے ، نقل و حمل کے اخراج کو کم کرنے ، اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان لوگوں کے لیے مزید رہائش دستیاب ہے جنہیں اس کی ضرورت ہے۔

آسٹن شہر میں 50% سفر عوامی ٹرانزٹ، بائیک، پیدل، کارپولنگ کا استعمال کرکے کیے جاتے ہیں، یا پھر گھر سے کام کرکے سفر کرنے سے مکمل طور پر اجتناب کیا جاتا ہے۔

گاڑیوں کے کاربن اور آلودگی کے اثرات کو کم کرنے کے لیے ، ہمیں زیادہ سے زیادہ کمیونٹی ممبروں کی مدد کرنی چاہیے کہ وہ کاروں کے بغیر آسٹن کے گرد گھومیں۔ جب کم آمدنی والی کمیونٹیوں اور رنگین کمیونٹیوں کی مدد کے لیے اینٹی ڈسپلےسمنٹ حکمت عملیوں کے ساتھ مل کر ، عوامی ٹرانزٹ ایک مساوی ، کم کاربن شہر کا بنیادی عنصر ہے۔ ہمیں موجودہ راستوں میں ترمیم کرنے اور قابل اعتماد ، فریکوئنسی ، رفتار اور کارکردگی کے لیے نئے راستے بنانے کے لیے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں ان راستوں پر ٹرانزٹ سیفٹی اور اعتبار کو بھی بہتر بنانا چاہیے جو تاریخی طور پر خارج شدہ کمیونٹیز کی خدمت کرتے ہیں اور زیادہ لوگوں کی خدمت کے لیے ٹرانزٹ کے اخراجات کو کم کرتے ہیں۔

ایکویٹی کے ساتھ آگے بڑھنے کا مطلب یہ بھی ہے کہ ایک شخص پر مبنی نیٹ ورک کی کاشت کریں جو رہائشیوں کے لیے کم کاربن یا لوگوں سے چلنے والے آپشنز کو ٹرانزٹ تک رسائی بڑھا کر اور ہمارے سائیکل نیٹ ورک ، فٹ پاتھوں اور گلیوں کی گزرگاہوں کو بہتر بنا کر آسان بنائے۔

اثر

اگر ہم نے اس پلان میں بیان کردہ نقل و حمل کے ذرائع کو بجلی سے چلنے والا بنا نے کے تمام اہداف کو پورا کر لیا تو، ہم کمیونٹی بھر میں گرین ہاؤس گیس کے اخراج کو 16% فیصد تک کم کر سکتے ہیں۔

نقل و حمل کے ذرائع کو بجلی سے چلنے والا بنانا

آسٹن میں، ہمارا نقل و حمل کا نظام بہت جلد ہی گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کا سب سے بڑا ذریعہ بن جائے گا اور یہ پہلے ہی مقامی فضائی آلودگی کا سب سے بنیادی ذریعہ ہے۔ ان نقل و حمل سے متعلقہ اخراجات کی اکثریت نجی گاڑیوں اور ٹرکوں کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے اخراج میں کمی کے اہداف کو پورا کرنے کے لیے ، ہمیں قابل تجدید توانائی سے چلنے والی نجی گاڑیوں سمیت نقل و حمل کی پائیدار اقسام استعمال کرنے کی ضرورت ہوگی۔

اچھی خبر یہ ہے کہ الیکٹرک گاڑیاں (EVs) زیادہ سستی ہو رہی ہیں اور ان کی لمبی رینج ہے ، اور زیادہ چارجنگ کے اختیارات دستیاب ہیں۔ 2030 کے لیے درج ذیل اہداف کا مقصد کمیونٹی میں EVs کو اپنانا ہے۔

آسٹن میں سفر کیے جانے والے کل گاڑیوں میں سے 40 فیصد بجلی کے ہیں، اور EV کی ملکیت ثقافتی ، جغرافیائی اور اقتصادی طور پر متنوع ہے۔

قابل تجدید توانائی سے چلنے والی ای وی مقامی فضائی آلودگی اور آب و ہوا سے متعلق اخراج کو کم کرنے کے بنیادی طریقوں میں سے ایک ہوسکتی ہے۔ لیکن یہ راتوں رات نہیں ہوگا۔ اس منتقلی کو ممکن بنانے کے لیے شہر کو کمیونٹی کی ضروریات کو سن کر، انہیں مراعات دے کر، اور ماحول کے لیے سستے، آسان اور بہتر تدابیر پر تعاون کر کے رہائشیوں کی مدد کرنے اور کاروباری اداروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ضرورت ہوگی۔

آسٹن کے پاس 1، 2، اور ڈی سی فاسٹ چارجنگ اسٹیشنوں کا مساوی طور پر تقسیم شدہ مرکب ہے تاکہ سڑک پر زیادہ EVs کی مدد کی جاسکے۔

EV خریدنا ایک بڑا قدم ہے ، لیکن آپ کو پلگ ان کرنے کے لیے جگہ کی بھی ضرورت ہے۔ آسٹن انرجی کے مالک کی حیثیت سے ، سٹی کا کار چارجنگ کو آسان، سستی اور سب کے لیے قابل رسائی بنانے میں بڑا کردار ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ مساوی طور پر آسٹن کے چارجنگ نیٹ ورک کی تعمیر کو جاری رکھنا تاکہ ای وی میں سوئچ کو فعال کیا جا سکے جبکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ اینٹی ڈسپلےسمنٹ حکمت عملی پر عمل درآمد ہو۔ اگر صحیح طریقے سے کیا جائے تو ہماری برق افادیت ، رہائشی اور ماحول سب کو فائدہ ہوتا ہے۔

آسٹن راؤنڈ راک-سان مارکوس علاقہ پالیسیوں اور ٹیکنالوجیز کے ذریعے ٹرانسپورٹ برقی کاری کا رہنما ہے جو اس ابھرتی ہوئی صنعت کی ترقی میں معاون ہے۔

ہر روز ، آسٹن کے علاقے کے باشندے شہر ، کاؤنٹی لائنوں پر کام ، اسکول اور کھیل کے لیے گاڑی چلاتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ہمیں ضرورت پڑتی ہے کہ ای وی کو ہماری پڑوسی برادریوں کی مدد حاصل ہو تاکہ زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل ہوں اور ہماری کمیونٹی میں ہر ایک کے لیے مساوی رسائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ای وی پر سوئچ اس کے ساتھ ایک بہت بڑا کاروباری موقع فراہم کرتا ہے ، اور ہم اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ ہمارا پورا علاقہ اس تبدیلی میں سب سے آگے ہے۔

"الیکٹرک کار کی تین سال کی ملکیت نے مجھے یقین دلا دیا ہے کہ ہم ایک دلچسپ نئے دور میں داخل ہو رہے ہیں۔"

-نہٹ ہو ، مقامی الیکٹرک وہیکل ڈرائیور

حقیقت

آسٹن کے لوگ ہر سال 58000 ٹن ری سائیکل کے قابل کوڑا پھینکتے ہیں جس کا استعمال بالآخر زمین کی بھرائی کے طور پر ہوتا ہے۔

اتنا کوڑا UT ٹاور کو ہر سال 29 بار بھرنے کے لیے کافی ہے! *

فوٹو ک کریڈٹ: ٹیکساس فارمرز مارکیٹ کے لیے نورا جوانیک

"ایک منصفانہ شہر وہ ہوتا ہے جہاں ہماری اضافی چیزوں کو دوبارہ استعمال کیا جاتا ہے تاکہ ہمارے سب سے زیادہ کمزور لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنایا جا سکے۔"

-آسٹن کمیونٹی ممبر

خوراک اور مصنوعات کی کھپت

کھانے اور مصنوعات جو ہم استعمال کرتے ہیں ان کے اخراج کا مکمل حساب کتاب کرنے کے لیے ، ہمیں خام مال نکالنے ، کھپت ، اور حتمی طور پر ضائع کرنے یا کسی مصنوع کے دوبارہ استعمال پر غور کرنے کی ضرورت ہے ، چاہے وہ سرگرمیاں کہاں ہوتی ہیں۔ بہت سی مصنوعات جو ہم مقامی طور پر استعمال کرتے ہیں ان کا عالمی سطح پر اخراج پر اثر پڑتا ہے۔ جب ہم ان اشیاء اور کھانے کی بات کرتے ہیں جو ہم استعمال کرتے ہیں ، ہم زیادہ موثر ، سرکلر عمل تشکیل دے سکتے ہیں جو معیار زندگی کو بہتر بناتے ہیں اور انسانی اور سیاروں کی صحت کو بحال کرتے ہیں۔ مندرجہ ذیل اہداف کا مقصد سال 2030 تک ہمیں اس وژن کے قریب لانا ہے۔

آسٹن کے تمام باشندے ایک ایسے غذا کے نظام (فوڈ سسٹم) تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں جو کمیونٹی کے زیر انتظام چلایا جاتا ہے، جو غذائی عدم تحفظ کے مسئلہ کو حل کرتا ہے، دوبارہ پیدا ہونے والی زراعت کو ترجیح دیتا ہے، غذائی اور صحت کی ایجنسی کی حمایت کرتا ہے، پودوں پر مبنی کھانے کو ترجیح دیتا ہے، اور کھانے کی بربادی کو کم سے کم کرتا ہے۔

ٹریوس کاؤنٹی میں ، ہماری آبادی کا 15% غذائی عدم تحفظ کا شکار ہے ، اور ہماری 1 فیصد سے بھی کم خوراک مقامی طور پر پیدا ہوتی ہے۔ ہم بحیثیت کمیونٹی بہت زیادہ خوراک بھی ضائع کرتے ہیں۔ ان مسائل کو حل کرنے میں مدد کے لیے ، مقامی فوڈ پروڈیوسرز ، کھانے پینے کے بڑے خریداروں ، خوردہ فراہم کرنے والوں ، اور تنظیموں کے ساتھ تعاون کی ضرورت ہوگی جو افراد اور خاندانوں سے جڑیں تاکہ ثقافتی لحاظ سے متعلقہ پودوں پر مبنی خوراک کو مطلوبہ ، آسان اور سستی بنایا جاسکے۔ خوراک کو ضائع کیوں کیا جاتا ہے اس کو بہتر سمجھنا اس بات کو یقینی بنانے کی کلید ہوگا کہ کھانا کھایا جائے اور پھینک نہ دیا جائے۔

ادارہ جاتی ، تجارتی اور حکومتی خریداری سے گرین ہاؤس گیس کے اخراج میں کم از کم 50 فیصد کمی واقع ہوتی ہے۔

سسٹیمیٹک تبدیلی شہر کے خریداری کے طریقوں سے شروع ہو گی ، اس کے بعد ہر قسم کی تنظیموں کی بھرتی کی جائے گی تاکہ مشترکہ پائیدار خریداری کے معیارات یا رہنما خطوط اپنائے جائیں۔ شہر کے سرکلر اکانومی پروگرام کو ترغیبات ، تعلیم اور تربیت کے مواقع کے ذریعے جاری رکھنا جبکہ ہمارے اخراج میں کمی کی پیش رفت کو ٹریک کرنے سے ہمیں اس ہدف تک پہنچنے میں مدد ملے گی۔

فضلے میں کمی ، آرگینک کمپوسٹنگ اور ری سائیکلنگ جارحانہ انداز میں ایک نیا صفر ضائع کرنے کا مقصد حاصل کرنے کے لیے کی جا رہی ہے جب نئی آسٹن ریسورس ریکوری زیرو ویسٹ پلان کو قبول کیا جاتا ہے۔

شہر کے زیرو ویسٹ ہدف تک پہنچنے کا مطلب ہے کہ کمیونٹی کے اراکین کو آگاہی مہمات کے ذریعے بااختیار بنانا ، ایکو ہبس کو اشتراک اور مرمت ، تربیت اور افرادی قوت کے ترقی کے مواقع ، مالی مراعات ، اور بلک پک اپ پروگراموں اور پالیسیوں کو اپ ڈیٹ کرنا۔ ان کوششوں کو کم آمدنی والی کمیونٹیوں ، نوجوانوں اور رنگین کمیونٹیز کی ضروریات کو سپورٹ اور ترجیح دینے کی ضرورت ہوگی۔

*ماخذ: سال 2015 کا آسٹن کا سٹی سروسڈ رہائشی فضلے کی خصوصیت کا مطالعہ

اثر

اگر اس سیکشن میں بیان کردہ تمام سفارشات پر عمل درآمد کیا جاتا ہے تو، آسٹن شہر میں اور اس کے آس پاس موجود قدرتی نظام شہر کے کل کاربن کے اخراج کا مزید 5% فیصد حصہ جذب کر سکتا ہے۔

قدرتی نظام

قدرتی نظام ہمارے چاروں طرف موجود ہیں۔ اس میں پودے، مٹی، ہائیڈرولوجی، ارضیات، موسم کے پیٹرن اور جانور شامل ہیں جو ہمارے ماحولیاتی نظام کی مجموعی صحت کو یقینی بنانے کے لیے آپس میں منسلک ہیں۔ قدرتی نظام فضا سے کاربن کو ہٹانے کا اہم کام بھی انجام دیتے ہیں، جسے کاربن سیکوسٹریشن کہا جاتا ہے۔ وہ ہمارے باشندوں کے لیے متعدد صحت اور معیار زندگی کے فوائد آفر کرتے ہیں۔ ہمارے قدرتی نظاموں کی حفاظت کرنا اور انہیں محفوظ رکھنا دراصل ہماری کمیونٹی کی صحت، معاش اور ثقافت میں سرمایہ کاری کرنے کے مترادف ہے۔

قدرتی زمینوں پر کاربن پول کے 20،000 اضافی ایکڑ محفوظ ہیں ، اور تمام قدرتی علاقوں کو استحکام پر فوکس کے ساتھ منظم کیا جاتا ہے۔

جب مناسب طریقے سے انتظام کیا جائے تو ، قدرتی زمینیں ماحول سے کاربن کو ہٹانے کی بہترین صلاحیت دکھاتی ہیں۔ تاہم ، یہ علاقے پریشان ہونے پر زیادہ کاربن چھوڑ سکتے ہیں ، کاربن سنک کے بجائے کاربن کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔ ماحولیاتی اثرات جیسے گرمی ، خشک سالی ، سیلاب اور جنگل کی آگ کے مقابلہ میں قدرتی زمینوں کو محفوظ رکھنا اور ان کا انتظام کرنا چاہیے ، جبکہ یہ بھی یقینی بنانا ہے کہ تمام باشندوں تک رسائی ہو ، ان کا استقبال محسوس ہو ، اور ان قدرتی جگہوں کے فوائد حاصل کریں۔

پانچ کاؤنٹی کے علاقے میں 500،000 ایکڑ کاشتکاری قانونی تحفظ یا دوبارہ پیدا ہونے والے زراعت کے پروگراموں کے ذریعے محفوظ ہے۔

جب پائیدار یا دوبارہ پیدا ہونے والی کاشتکاری کے طریقوں کے ذریعے انتظام کیا جاتا ہے تو ، کام کرنے والی زمینیں کاربن قبضے کی بڑی صلاحیت ظاہر کرتی ہیں۔ تاہم ، پرائم فارم لینڈ اکثر ترقی کے لیے پرائم لینڈ ہوتا ہے ، اس کا مطلب ہے کہ بہت سے چھوٹے پیمانے کے فارم بڑے دباؤ کا سامنا کر رہے ہیں۔ کھیتی باڑی کو ترقی سے بچانا ، پائیدار کاشتکاری کے طریقوں کی حوصلہ افزائی کرنا ، اور چھوٹے پیمانے پر مدد فراہم کرنا ، مقامی کسان اس مقصد کے حصول کے لیے اہم ہوں گے۔

ٹری کینوپی (درخت کی چھاؤں) کو مساوی طور پر بڑھانے پر توجہ کے ساتھ ہی، سال 2050 تک شہر بھر میں کم از کم 50% ٹری کینوپی کا کَور حاصل کر لیا جائے گا۔

شہری درخت اور درخت کی چھتری کا احاطہ فضا سے کاربن پکڑتا ہے ، سایہ فراہم کرتا ہے ، گرمی کے جزیرے کا اثر کم کرتا ہے ، اور ہوا کے معیار ، صحت اور معیار زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ تاہم ، قدرتی زمینوں کی طرح ، موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے درختوں کو بہت سے خطرات کا سامنا ہے۔ ہمیں اپنے موجودہ درختوں کی حفاظت کرنی چاہیے ، زیادہ سے زیادہ درخت لگانے کے مواقع کی نشاندہی کرنی چاہیے ، اور اپنے شہری جنگل کی طویل مدتی صحت اور لچک فراہم کرنی چاہیے۔

تمام شہر کی ملکیت والی زمینیں ایک مینجمنٹ پلان کے تحت شامل ہیں جس کے نتیجے میں غیر جانبدار یا منفی کاربن کے اخراج ہوتے ہیں اور کمیونٹی کے فوائد زیادہ سے زیادہ ہوتے ہیں۔

عوامی زمینیں ہمارے باشندوں کو کئی ضروری فوائد فراہم کرتی ہیں۔ وہ کمیونٹی کو سبز جگہوں تک رسائی فراہم کرتی ہیں، انتہائی درجہ حرارت کو کم کرتی ہیں، اور صحت اور معیار زندگی سے وابسطہ بہت سے فوائد آفر کرتی ہیں۔ اس مقصد تک پہنچنے کے لیے ہمیں مزید قدرتی علاقوں کے حصول اور ان کا انتظام کرنے اور عوامی زمینوں پر کمیونٹی کی سرپرستی کو فروغ دینے پر توجہ دینی چاہیے۔

.میں آسٹن کو نیٹ زیرو بنانے
میں مدد کر رہی ہوں۔

خالی جگہ کے
پروجیکٹس

آئیڈیا آئیڈیا آئیڈیا آئیڈیا

دیواروں کی پینٹنگ بنانا

مجھے
تخلیقی بننا
پسند ہے

منظم کرنا
محلے کے

صفائی کا پروگرام

ٹیم ہے

ہمیشہ بنائیں

کمیونٹی کے
گارڈن بنانا

میں کمیونٹیز کو خوبصورت بناتی ہوں

نیٹ-زیرو ہیرو راسِن میکِنتوش

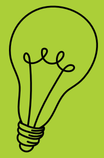

راسِن میکِنتوش ایک اولمپک کھلاڑی اور کالج کے ایتھلیٹ ہیں اور وہ غیر منافع بخش تنظیم Raasin in the Sun کے بانی ہیں۔ مشرق آسٹن پر مشتمل، Raasin in the Sun ایسے منصوبوں کے ذریعے شہری کمیونٹیز کو خوبصورت بنانے کا کام کرتی ہیں جو رضاکاروں کو اکٹھے ہونے کی ترغیب دیتے ہیں اور جو ایسی سبز جگہیں بناتے ہیں جہاں وہ جمع ہوسکتے ہیں، صحت مند کھانا اگا سکتے ہیں، اور مضبوط بندھن بنا سکتے ہیں۔

"میں نے مختلف قسم کے خوبصورتی کے منصوبوں کی شروعات کرنے کے لیے Raasin in the Sun کو ایک پلیٹ فارم کے طور پر بنایا تھا جیسے کمیونٹی گارڈن بنانا، کمیونٹی کے صفائی کے پروگرامز کا اہتمام کرنا، دیواروں کی پینٹنگز ، اور رہائشی اور خالی جگہوں کو بحال کرنا۔ جب میں باہمی تعاون کے ساتھ غیر استعمال شدہ جگہوں کو کمیونٹی کے استعمال والی جگہوں میں تبدیل کرنے کے لیے کام کرتا ہوں تو میں بہت ہی متاثر ہوتا ہوں، یعنی وہ جگہیں جہاں لوگ جمع ہوسکتے ہیں، صحت مند کھانا اگاسکتے ہیں، اور سبز اور منفرد جگہوں سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ خوبصورتی کا مشترکہ کام کرنے کے لیے رضاکاروں کو اکٹھا کرنے کا مطلب تخلیقی طور پر مسائل سے نمٹنے کے ذریعے مضبوط بندھن قائم کرنا ہے۔"

-راسِن میکِنتوش

اس کے بعد کیا ہے

شہر کی حکومت ہمارے آب و ہوا کے اہداف کو پورا کرنے کے لیے بہت کچھ کر سکتی ہے، لیکن ہم یہ سب اکیلے نہیں کر سکتے۔ یہ پلان صرف اتنا ہی کامیاب ہوگا جتنا پوری کمیونٹی کی جانب سے اس کے لیے عزم کا مظاہرہ ہوتا ہے اور جتنا وہ اس پر عمل درآمد کرتے ہیں۔ اس پلان کو عملی جامہ پہنانے کے لیے، ہمیں ایک نمائندہ پارٹنر اتحاد بنانے کی ضرورت ہوگی جس کے تحت مشمولی اور مساوی کمیونٹی کی شمولیت کو یقینی بنانے اور آسٹن کے کلائمیٹ ایکویٹی پلان میں بیان کردہ اہداف کو پورا کرنے کے لیے حکمت عملی بنائی جائے۔

آپ کس طرح مدد کر سکتے ہیں

اپنی کمیونٹی میں ایک نیٹ زیرو ہیرو بنیں! انفرادی اقدامات جیسے پائیدار نقل و حمل کے ذرائع لینا اور گھر میں کم توانائی استعمال کرنا آپ کے ذاتی کاربن فوٹ پرنٹ پر سب سے زیادہ اثر ڈالے گا۔ اس کے علاوہ آب و ہوا کے وہ مسائل جن کی آپ پرواہ کرتے ہیں اُن کے بارے میں بات چیت کرنا اور ووٹ ڈالنے کے لیے حاضر ہونا تبدیلی پیدا کرنے کے دوسرے اہم طریقے ہیں۔

مکمل آسٹن کلائمیٹ ایکویٹی پلان کو پڑھیں اور جملہ اقدامات کے طریقہ کار کے بارے میں مزید جانیں **austintexas.gov/climateplan.**

ایکساتھ مل کر، ہم ایک صحت مند اور مساوی آسٹن کی تعمیر کریں گے۔